© rasailojaraid.com

عبد اللہ اور اُس کا کام

(مولانا عبد القدیر صدیقی صدر شعبۂ دینیات جامعہ عثمانیہ)

اللہ کے سوائے جتنے ہیں، سب اُس کے بندے ہیں اس میں چھوٹے کی خصوصیت ہے نہ بڑے کا استثنا۔

لَنْ یَّسْتَنْکِفَ الْمَسِیْحُ اَنْ یَّکُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰہِ وَلَا الْمَلٰٓئِکَۃُ الْمُقَرَّبُوْنَ وَمَنْ یَّسْتَنْکِفْ عَنْ عِبَادَتِہٖ وَیَسْتَکْبِرْ فَسَیَحْشُرُھُمْ اِلَیْہِ جَمِیْعًا

مسیح کو خدا کا بندہ ہونے سے ہرگز کسی قسم کا عار نہیں اور نہ فرشتوں کو جو خدا کے مقرب ہیں اور جو خدا کا بندہ ہونے میں عار رکھے اور بڑائی کی لے تو خدا عنقریب ان سب کو اپنے پاس بلا لیگا۔

رسولِ خدا محمد مصطفٰے کی صفت عبدیت ہے دیکھو ہمارے کلمے میں داخل ہے۔

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ خدا کے بندے اور رسول ہیں

عبدیت کی صفت خدا کی طرف اضافت کرتی ہے۔ اور رسول کی صفت امت کی تبلیغ کی جہت سے عبدیت کی جہت سے لیتے ہیں۔ اور رسالت کی جہت میں دیتے ہیں۔

خدا کی خدائی حق۔ اور ہماری عبدیت مسلم۔ مگر ہم کس غرض سے پیدا کئے گئے۔ کس کام کے لئے مخلوق ہوئے۔ کیا یوں ہی بیکار عبث پیدا کئے گئے۔

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَھُمَا لٰعِبِیْنَ ٥

لوگو! کیا تم ایسا خیال کرتے ہو۔ کہ ہم نے تم کو یوں ہی بیکار پیدا کیا ہے اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے کھیل کے طور پر نہیں پیدا کیا۔

نہیں، خدا نے سب کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنَ اور ہم نے جن انس کو اسی غرض سے پیدا کیا ہے کہ ہماری عبادت کریں۔

جو خدا کی عبادت نہیں کرتے اُن کی بڑی مصیبت ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي جو لوگ ہماری عبادت سے سرتابی کرتے ہیں۔ عنقریب
سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ۝ (مرے پیچھے) وہ ذلیل و خوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔
وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَانًا اور جو شخص (خدائے) رحمٰن کی یاد سے اغماض کرتا
فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ ۝ وَإِنَّهُمْ لَيَصُدُّونَهُمْ ہے ہم اس پر ایک شیطان تعینات کر دیا کرتے ہیں
عَنِ السَّبِيلِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ ۝ اور وہ اس کے ساتھ رہتا ہے۔ اور باوجودیکہ
شیاطین گنہگاروں کو راہِ خدا سے روکتے رہتے
ہیں۔ تاہم گنہگار (اپنے تئیں) خیال کرتے ہیں کہ
وہ راہِ راست پر ہیں۔

کوئی دعویٰ بغیر دلیل کے مانا نہیں جا سکتا بندگی کا دعویٰ اور عمل سی اس کا کچھ بھی ثبوت نہیں یا للعجب خدا کو خدا سمجھتے۔ اسکو واجب الاطاعہ سمجھتے۔ تو اسکے احکام کو بجا لاتے۔ اسکے نواہی سے پرہیز کرتے۔ سانپ کو سانپ سمجھ کر کوئی نہیں پکڑتا۔ جان بوجھ کر کوئی آگ میں نہیں کودتا۔ کوئی بادشاہ کی مرضی کے خلاف کوئی کام نہیں کرتا۔ پھر کیا وجہ ہے۔ کہ خدا کو مانتے ہو۔ اور اس کو نافع و ضار بھی جانتے ہو۔ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ سمجھتے ہو اور اس کے فرمان کو پس پشت بھی ڈالتے ہو۔ توبہ۔ توبہ۔
یہ تو ضعفِ ایمان یقین علامت ہے ؟ کہاں ہے

وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِينَ اور نہیں حکم دیا گیا ان کو مگر یہ اللہ کی عبادت کریں اخلاص
لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ ۔ وَيُقِيمُوا الصَّلٰوةَ و کے ساتھ اُسکی اطاعت میں یکسو ہو کر اور ہمیشہ نماز پڑھیں
يُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ ۝ اور زکوٰۃ دیں اور یہ طریقہ ہے درست اعمال کا۔

کدھر ہے

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا اور خدا کا فرض ہے لوگوں کو حج بیت اللہ پر جو سفر کی استطاعت رکھے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کیا ہو گیا

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ ۝ تم پر روزے فرض کیے ہیں جیسے تم سے پیشتر اوروں پر فرض ہوئے تھے۔

تم نے احکام الٰہی کو چھوڑ دیا۔ اسکے ممنوعات کے مرتکب ہو گئے۔ تو اُس کے ان وعدوں کے مستحق بھی نہ رہے۔

إِنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ۝ بیشک زمین کے وارث میرے بندے صالحین ہونگے۔

اور نہ اُس وعدے کے مستحق رہے۔

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ ۝ بیشک میرے بندوں (اے شیطان) تیرا ان پر قابو نہیں۔

تم تو ایسے ہو گئے ہو

اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنسَاهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ ۔ أُولَٰئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ أَلَا إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝ ان پر شیطان کا پورا پورا تسلط ہو گیا ہے پھر اُس نے اُن کو یاد خدا بھلا دی۔ یہ شیطانی گروہ ہے سنو شیطانی گروہ ہی (آخرکار) برباد ہوگا۔

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ فِي الْأَذَلِّينَ ۝ جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول کے خلاف کرتے ہیں وہی (آخرکار) ذلیل لوگوں میں ہوں گے۔

ذرا غور کرو تم کن بزرگ ہستیوں کے خلف ہو۔ محمد خدا کے رسول ہیں اور جو لوگ اُن کے ساتھ ہیں

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِم مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۝ منکروں کے حق میں تو بڑے سخت ہیں مگر آپس میں رحم دل (ای مخاطب) تو انکو دیکھے گا کہ کبھی رکوع کر رہے ہیں (اور) کبھی سجدہ کر رہے ہیں (اور) خدا کے فضل اور خوشنودی کی طلبگاری میں لگے ہوئے ہیں انکی شناخت یہ ہے کہ سجدے کے نشان انکی پیشانیوں میں ہیں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اب بھی کچھ نہیں گیا۔ اللہ رحیم ہے۔

وَھُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَۃَ عَنْ عِبَادِہٖ وَ اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے
یَعْفُوْا عَنِ السَّیِّاٰتِ وَیَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝ اور جیسے جیسے عمل تم لوگ کرتے ہو ان سے واقف ہے

کیا غفور رحیم ہے کیا جواد و کریم ہے۔

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰئِکَ مگر جس نے توبہ کی اور یقین رکھا اور نیک عمل کئے تو
یُبَدِّلُ اللّٰہُ سَیِّاٰتِھِمْ حَسَنٰتٍ وَکَانَ ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ نیکیوں سے
اللّٰہُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۝ بدل دے گا۔

آؤ اب ہم تم مل کر گڑگڑائیں۔ اور نہایت عاجزی سے دعا کریں۔

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِیْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا اے ہمارے پروردگار! اگر ہم بھول جائیں یا
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَا اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَہٗ چوک جائیں تو تو ہم کو اس کا مواخذہ نہ کر۔
عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۝

اور اے ہمارے پروردگار! جو لوگ ہم سے پہلے ہو گزرے ہیں جس طرح ان پر تو نے (ان کے گناہوں کے پاداش میں احکام سخت کا) بار ڈالا تھا ہم پر نہ ڈال۔

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ اور اے ہمارے پروردگار! اتنا بوجھ جس کے
وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا اٹھانے کی ہم کو طاقت نہیں۔ ہم پر نہ ڈال۔ اور
اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ ہمارے قصوروں سے درگزر فرما اور ہمارے
الْکٰفِرِیْنَ ۝ گناہوں کو معاف کر۔ اور ہم پر رحم فرما۔

تو ہی ہمارا (حامی) و مددگار اور تو ہم کو کافروں کے مقابلے میں فتح و نصرت مرحمت کر۔

© rasailojaraid.com